باب۔ 17

نبی اور رسول

Prophet and Messenger

- **تمہید:**

نبی، خدا کا وہ معصوم بندہ ہے جو صاحبِ وحیٔ الٰہی ہوتا ہے۔ نبی کے لغوی معنیٰ خبر دینے والے یا خبر رکھنے والے کے ہیں۔ رسول، نبیٔ باکتاب کو کہتے ہیں اور اس کے لغوی معنیٰ قاصد یا پیغامبر کے ہیں۔ پیغمبر صاحبِ شریعت تازہ ہوتا ہے۔ پیغمبر وہ عالی فطرت انسان ہوتا ہے جو وحیٔ الٰہی سے ممتاز ہونے کے علاوہ بے خطا، بے گناہ، معصوم، صادق اور امین ہوتا ہے تا کہ تبلیغِ الٰہی کی حجت، خلق اور امّت پر قائم ہو سکے اور اس کی دعوت اور اس کی تبلیغ و قبول میں سہولت اور تقویت ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے معجزات بھی عطا فرماتا ہے۔ پیغمبری کوئی کسبی چیز نہیں ہے، بلکہ فطری اور طبعی رتبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی فطرت ہی اعلیٰ پیدا کرتا ہے۔ اَللّٰــهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ، یعنی اللہ خوب جانتا ہے کہ (کون پیغمبری کی قابلیت رکھتا ہے اور) کسے رسالت دینی ہے، (الانعام:124)۔ اور ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰــهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ، یعنی یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے، (المائدہ: 54)۔ پیغمبروں کو خدا کی قربت اور بندوں کی صحبت رہتی ہے۔ وہ قربتِ الٰہی سے اخذِ وحی کرتے ہیں۔ اور بندوں کی معیت و صحبت سے ان کی تبلیغ کرتے ہیں۔

- **انبیاء:**

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو پیدا کیا تو ان کے لیے ہدایت کا راستہ دکھانے کے لیے بہت سی برگزیدہ ہستیوں کو مبعوث فرمایا تا کہ وہ لوگوں کو خالقِ کائنات کی پہچان عطا کریں اور توحیدِ خالص کا درس دیں۔ ان برگزیدہ ہستیوں کی کل تعداد کے متعلق صحیح علم نہیں۔ تاہم یہ تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار (140,000) تک بھی بتائی جاتی ہے۔ قرآن شریف میں کچھ انبیاء کے نام مذکور ہیں اور چند انبیاء کے قصے تفصیلاً بھی ملتے ہیں۔ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ، یعنی ہم نے تمھاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح کہ نوح کی طرف اور ان کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف وحی بھیجی تھی، ہم نے ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق اور یعقوب اور ان کے قبائل اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی تھی، (النساء:163)۔

Siddiqui Publications

قرآن شریف میں حضرت آدمؑ کے ساتھ اماں حوّا کے قصے ہیں۔ اس کے علاوہ ابلیس کا قصہ اور ہابیل قابیل کا واقعہ بھی مذکور ہے۔ اس میں انبیاء، حضرت نوح ؑ و ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و لوطؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ و یوسفؑ کے قصص موجود ہیں۔ اس میں حضرت صالحؑ و قومِ ثمود، حضرت شعیبؑ و اہل مدین وایکہ، حضرت داؤدؑ و سلیمانؑ و موسیٰؑ و ہارونؑ کے حالات بھی ملتے ہیں۔ ان انبیاء کے علاوہ اس کتاب میں فرعون وہامان، بنی اسرائیل اور قارون وغیرہ کے قصے بھی تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان سب واقعات میں ہمارے لیے قدم قدم پر نصیحت اور عبرت ہے۔لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَـٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ،یعنی ان کے قصوں میں اہلِ دانش و بینش کے لیے عبرت ہے، یہ من گھڑت باتیں نہیں ہیں بلکہ ان واقعات کی (یہ قرآن) تصدیق ہے جو ان کے سامنے ہے اور ہر شئے کی تفصیل ہے اور ایماندار لوگوں کے لیے ہدایت ورحمت ہے،(یوسف : 111)۔چناں چہ انبیاے کرام کے علاوہ افراد اور اقوام کے ان قصص کو اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہ پر بیان فرمایا ہے۔

- پیغمبر:

چار پیغمبر ان ایسے ہیں جن پر نہ صرف وحیِ الٰہی آتی تھی بلکہ ان پر باقاعدہ کتاب اللہ کا نزول بھی ہوا۔ داؤد علیہ السلام پر زبور، موسیٰ علیہ السلام پر توریت، عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم نازل ہوئی۔وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا،یعنی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور عطا کی،(النساء:163)۔نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ،یعنی،(اللہ نے) تم پر سچی کتاب (قرآن) اتاری جو اس سے پہلے کی تمام آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اور اس سے پہلے تورات وانجیل کو بھی اتارا،(آل عمران:3)۔

- خاتم الانبیاء:

خاتم، مُہر کو کہتے ہیں۔ خاتم، وہ چیز ہے جس پر کوئی مراسلہ یا خط ختم ہو۔ حدیثِ مبارکہ ہے کہ " الَا انَّهُ لا نَبِيَّ بَعْدِي "یعنی میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَـٰكِن رَّسُولَ اللَّـهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ،یعنی محمدؐ تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر اللہ کے رسول ہیں اور آخری پیغمبر ہیں،(الاحزاب:40)۔ آپؐ افضل الانبیاء بھی ہیں۔ آپؐ کی افضلیت سے متعلق قرآن پاک کا ارشاد ہے،وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا، یعنی اور تم کو جو کچھ معلوم نہ تھا ان سب کا علم تم کو دیا اور تم پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے،(النساء :113)۔ آپؐ کے اعلیٰ مرتبے کی دلیل خود آپ کی احادیث سے ثابت ہے۔"میں اللہ کے پاس اُم الکتاب و علمِ الٰہی میں اس وقت خاتم النبین تھا کہ جب آدمؑ ابھی آب و گِل میں تھے"۔اور "اَللہُ یُعْطِي وَ اَنَا قَاسِمٌ یعنی اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں"۔

Siddiqui Publications